حکومت اور حکومتی اداروں سے مکمل طور پر مایوس ہو کر اسلامی معاشرت و اقدار کے تحفظ کے لئے قانون کو ہاتھ میں لینے پر خود کو مجبور سمجھ رہے ہیں، اس لئے یہ اجلاس قانون کو ہاتھ میں لینے اور اسلامی اقدار و روایات کے لئے تشدد کا راستہ اختیار کرنے کی تمام صورتوں سے لاتعلقی اور برأت کا اظہار کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ اپنے طرزِ عمل اور رویہ پر نظرِ ثانی کرے اور ایک اسلامی حکومت کے لئے قرآن و سنّت اور دُستورِ پاکستان کی بیان کردہ ذمہ داریوں کو قبول کرتے ہوئے اپنی ان پالیسیوں کو فی الفور تبدیل کرے جو اس قسم کی صورت حال کا باعث بن رہی ہیں۔

- جامعہ حفصہؓ اسلام آباد کے قبضہ کے حوالہ سے وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی مجلسِ عاملہ اپنے اس مؤقف کا اعادہ ضروری سمجھتی ہے کہ جہاں تک جامعہ حفصہؓ اسلام آباد کی طالبات اور لال مسجد کی انتظامیہ کے ان مطالبات کا تعلق ہے کہ:

(۱) مُلک میں اسلامی نظام کا نفاذ عمل میں لایا جائے۔

(۲) اسلام آباد میں گرائی جانے والی مساجد کو فوری طور پر دوبارہ تعمیر کیا جائے۔

(۳) بدکاری اور فواحش کے اڈے ختم کئے جائیں اور

(۴) نام نہاد تحفظِ حقوقِ نسواں ایکٹ کی خلاف اسلام دفعات منسوخ کی جائیں۔

یہ مطالبات نہ صرف یہ کہ درست اور ضروری ہیں بلکہ مُلک کے عوام کے دِل کی آواز ہیں اور دستورِ پاکستان کا ناگزیر تقاضہ ہیں، اس لئے یہ اجلاس ان مطالبات کی مکمل حمایت کرتے ہوئے حکومت پر زور دیتا ہے کہ وہ اپنے اسلامی اور دستوری فرائض کی پاسداری کرتے ہوئے ان کی منظوری کا اعلان کرے اور ان پر عملدرآمد کے لئے عملی اقدامات کا آغاز کرے، البتہ اس سلسلہ میں جامعہ حفصہؓ اسلام آباد کی طالبات اور لال مسجد کے منتظمین نے جو طریقِ کار اختیار کیا ہے اسے یہ اجلاس درست نہیں سمجھتا اور اس کے لئے نہ صرف وفاق المدارس العربیہ کی اعلیٰ قیادت خود اسلام آباد جا کر متعلقہ حضرات سے متعدد بار بات چیت کر چکی ہے بلکہ ''وفاق'' کے فیصلہ اور مؤقف سے انحراف کے باعث جامعہ حفصہؓ کا ''وفاق'' کے ساتھ الحاق بھی ختم کیا جا چکا ہے۔

- یہ اجلاس وفاق المدارس کی اعلیٰ قیادت کے مؤقف اور فیصلہ سے جامعہ حفصہؓ اسلام آباد اور لال مسجد کے منتظمین کے اس انحراف کو افسوس ناک قرار دیتا ہے اور ان سے اپیل کرتا ہے کہ وہ اس پر نظرِ ثانی کرتے ہوئے مُلک کی اعلیٰ ترین علمی و دینی قیادت کی سرپرستی میں واپس آ جائیں تاکہ اس مسئلہ کا کوئی باوقار اور نتیجہ خیز حل نکالا جا سکے۔ اس کے ساتھ ہی یہ اجلاس حکومت کو خبردار کرتا ہے کہ اس کی طرف سے جبر اور تشدد کی کوئی بھی کارروائی اس مسئلہ کو مزید بگاڑنے کا باعث بنے گی اس لئے وہ بھی ہٹ دھرمی کا مظاہرہ کرنے کی بجائے اپنی پالیسیوں میں تبدیلی کا احساس کرتے ہوئے مذاکرات اور گفت وشنید کے ذریعہ یہ مسئلہ حل کرنے کی کوشش کرے۔

- یہ اجلاس اس صورت حال پر بھی تشویش کا اظہار کرتا ہے کہ جامعہ حفصہؓ اسلام آباد کے قبضہ اور اس جیسے بعض دیگر واقعات کی آڑ میں بعض سیکولر عناصر نے مُلک میں شرعی قوانین کے خلاف مہم کو تیز کر دیا ہے اور منفی بیانات اور ریلیوں کے ذریعہ حالات کو بگاڑا جا رہا ہے۔ نیز ایسے بیانات بھی سامنے آ رہے ہیں جن سے دینی حلقوں اور سیکولر حلقوں کے درمیان منافرت بڑھانے اور خانہ جنگی کے حالات پیدا کرنے کی سازش کی بُو آ رہی ہے، اس لئے یہ اجلاس مُلک کے دینی و قومی حلقوں سے اپیل کرتا ہے کہ وہ اپنی ذمہ داری کا احساس کرتے ہوئے اس صورت حال کا نوٹس لیں اور قوم کو نظریاتی تقسیم اور خانہ جنگی کے خطرات سے بچانے کے لئے اپنا کردار ادا کریں۔

- یہ اجلاس ان اطلاعات کو اشتعال انگیز تصور کرتا ہے کہ اسلام آباد اور راولپنڈی کے دینی مدارس میں سرکاری اہل کاروں کی آمد و رفت میں اضافہ ہو گیا ہے اور چھان بین کے نام پر انہیں ہراساں کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے جو وفاق المدارس کے ساتھ حکومت کی اب تک کی بات چیت اور طے شدہ اُمور سے انحراف ہے، اسے فی الفور بند ہو جانا چاہئے۔

- وفاق المدارس کی مجلسِ عاملہ کی نظر میں یہ افواہیں انتہائی افسوسناک اور اضطراب انگیز ہیں کہ حکومت دینی مدارس کو اسلام آباد کی حدود سے باہر منتقل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اگر خدانخواستہ ایسا ہوا تو یہ دینی مدارس کے خلاف انتہائی معاندانہ کارروائی متصور ہو گی۔ اسلام آباد میں غیر مُلکی سرمایے پر چلنے والی سینکڑوں این جی اوز اور پرائیویٹ تعلیمی ادارے کام کر رہے ہیں اور اس پس منظر میں دینی مدارس کے خلاف اس قسم کی کارروائی وفاقی دارالحکومت کے شہریوں کو دینی تعلیم کے حق سے محروم کرنے کی کارروائی ہو گی جسے قبول نہیں کیا جائے گا اور حکومت کو اس سلسلہ میں شدید عوامی ردِ عمل اور مزاحمت کا سامنا کرنا پڑے گا۔

- یہ اجلاس جامعہ حفصہؓ اسلام آباد پر گزشتہ روز ہیلی کاپٹر کی نچلی پرواز اور مبینہ طور پر زہریلی گیس کا استعمال اور طالبات کی تصاویر اتارے جانے کی کارروائی کی شدید مذمت کرتا ہے اور حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ اس طرح کی اشتعال انگیز کارروائیوں کا سلسلہ فوری طور پر بند کیا جائے اور طاقت کے استعمال کی بجائے مذاکرات کے ذریعہ مسئلہ کو حل کیا جائے۔